سوال

(186) عورت کی مسجد میں نماز کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کی مسجد میں نماز کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورتوں کے لیے مساجد میں مردوں کے ساتھ نماز ادا کرنے کے لیے اپنے گھروں سے نکلنا جائز ہے مگر ان کا اپنے گھروں میں نماز ادا کرنا ان کے لیے بہتر ہے امام مسلم رحمة اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث روایت کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ"[1]

"اللہ کی بندیوں کو اللہ کی مساجد سے مت روکو۔"

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"لَا تَمْنَعُوا النِّسَاءَ أَنْ يَخْرُجْنَ إِلَى الْمَسَاجِدِ وَبُيُوتُهُنَّ خَيْرٌ لَهُنَّ"[2]

"عورتوں کو مساجد میں جانے سے مت روکو۔ اور ان کے گھر (ادائیگی نماز کے لیے) ان کے لیے بہتر ہیں۔

پس ان کا گھروں میں رہ کر نماز ادا کرنا باپردہ ہونے کی وجہ سے ان کے لیے افضل ہے اور جب وہ نماز ادا کرنے کے لیے مسجد میں جانا چاہیں تو ان کے لیے شرعی آداب کا لحاظ رکھنا ضروری ہے فضیلة الشیخ صالح الفوزان)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (858) صحیح مسلم رقم الحدیث (442)

[2]۔ صحیح سنن ابی داؤد رقم الحدیث (567)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 187

محدث فتویٰ